

زبان سے کوئی سوا بار بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہے مگر عقیدہ امامت پر قائم ہو تو وہ ختم نبوت کا منکر ہے۔

ایران کے نام نہاد "اسلامی انقلاب" کی بنیاد شجعت پر ہے۔ اس انقلاب کی حقیقی نوعیت جاننے کے لئے اور شیعہ مذہب سے تعارف کے لئے علمائے کرام سے گزارش ہے کہ وہ مشہور عالم دین مولانا محمد منظور نعمانی کی تازہ تصنیف "ایرانی انقلاب، امام خمینی اور شیعیت" کا ضرور مطالعہ کریں۔ اصل کتب شیعہ کے حوالوں سے بھرپور یہ لاجواب کتاب انہیں بلا ہدیہ صدیقی ٹرسٹ نسیم بلازہ - چوک لسبیلہ - نشر روڈ کراچی نمبر ۵ سے مل سکتی ہے۔ کتاب کے شروع میں ہی مصنف نے مسلمانانِ عالم سے بڑی دردمندی سے التجا کی ہے کہ وہ اسے زیادہ سے زیادہ پھیلایں تاکہ لوگ فتنہ و فساد سے محفوظ رہ سکیں۔ وہ لکھتے ہیں :- "عاجز نے یہ کبرستی کے ضعف اور مختلف امراض میں مبتلا ہونے کی حالت میں اللہ تعالیٰ ہی کی مدد و توفیق سے اپنے دینی بھائیوں کو زینغ و ضلال اور عقیدہ کے فساد سے بچانے کے لئے دینی فریضہ سمجھ کر لکھی ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت ہی کی نیت سے اپنے دوسرے بھائیوں تک اسے پہنچانے اور اس کا مطالعہ کرنے کی جو کوشش آپ کر سکیں اس میں دریغ اور کمی نہ فرمائیے۔ اس سلسلہ میں اپنے کورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات خلفائے راشدین کے لشکر کا سپاہی سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ اور اس عاجز کے اس عمل کو قبول فرمائے۔"

اس میں کوئی شک نہیں کہ علماء اہلسنت کی ایک عظیم اکثریت شیعہ مذہب سے ناواقف ہے۔ اس ناواقفیت کی وجہ سے مذہب شیعہ کی خاص تعلیم کتمان اور نفی ہے۔ مندرجہ بالا کتاب کے مطالعہ سے انشاء اللہ شیعہ مذہب اور قائد انقلاب ایران کے عقائد و نظریات کھل کر قارئین کے سامنے آجائیں گے اس لئے اس کا مطالعہ ضرور فرمائیے۔ اسی طرح شیعیت کے عالم اسلام پر غلبہ اور ایران عراق جنگ کے پس منظر اور اغیار کی سازشوں کو سمجھنے کے لئے ایک دوسری حالیہ کتاب "خمینی ازم اور اسلام" از ابوریحان فالوٹی۔ شائع کردہ۔ مکتبہ اشاعت المعارف ربوے روڈ فیصل آباد کا مطالعہ سیاسی نقطہ نظر سے بہت مفید و کارآمد ہو گا۔

محمد الیاس 508-F-G 6/4 اسلام آباد
خان غازی کی خیالی باتیں | "غازی" خدا کے فضل و کرم زندہ ہیں۔ مگر اس کے سر پر جو موت کی تلوار ٹک رہی ہے وہ اسے صاف نظر آ رہی ہے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ "یاران تیر گام خلد آشیان" اسے بلارہے ہیں۔

گذشتہ شب غازی نے "عالم خیال" میں دیکھا کہ دہلی میں "خدا آشیان بزرگوں" کی کانفرنس مجاہد ملت